خبردار! یہ شیعوں کا دین ہے

اللغة الأوردية

رامي عيسى

خبردار! یہی شیعہ کا دین ہے

اللہ کے لئے تمام تعریف ہے جو اہل سنت کے ذریعہ سنت اور اسلام کی مدد کرنے والا ہے۔ اور ہمارے نبی محمد پر اور آپ کے آل واصحاب پر نیز ان کی بہتر طریقے پر اتباع کرنے والوں پر اللہ کی رحمتیں اور سلامتی نازل ہو۔
یقینا اس بات پر دلی افسوس ہوتا اور آنکھیں اشک بار ہوتی ہیں کہ اکثر مسلمان رافضی شیعہ کے بارے میں دھوکہ میں مبتلا ہیں، یہاں تک کہ بعض مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے (اہل سنت) اور ان (شیعہ) کے درمیان کا اختلاف اُسی طرح کا فقہی اختلاف ہے جو چاروں مذاہب کے درمیان پایا جاتا ہے، اسی خطرناکی کے پیش نظر میں نے تہیہ کیا کہ اُن حقائق سے پردہ اٹھاؤں جو اکثر مسلمانوں سے پوشیدہ ہیں۔

میرے مسلمان بھائی:

کیا آپ جانتے ہیں: کہ رافضی شیعہ کھلم کھلا کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کی عبادت نہیں کرتے ؟!!!

علمائے شیعہ کا صدر (نعمت اللہ جزائری) کہتا ہے: [ہم ان (اہل سنت) کے ساتھ کسی معبود اور کسی نبی اور کسی امام پر اتفاق نہیں رکھتے، کیونکہ یہ کہتے ہیں کہ ان کے رب کا نبی محمد ہے اور اس نبی کا خلیفہ ابو بکر ہے۔ اور ہم ایسے رب کونہیں مانتے اور نہ ہی اس نبی کو، یقیناجس رب کے نبی کا خلیفہ ابو بکر ہے وہ ہمارا رب نہیں اور نہ ہی وہ نبی ہمارا نبی ہے] ۔الانوار النعمانیۃ : (278/1)۔

تو یہ واضح دلیل ہے کہ شیعہ اللہ سبحانہ وتعالی کی عبادت نہیں کرتے، بلکہ وہ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرتے ہیں جس کے نبی محمد ﷺ نہیں ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ رافضی شیعہ کے دین کی ضروری باتوں میں سے ہے کہ قرآن میں تحریف مانا جائے؟!!!

ان کا ایک عالم جس کا لقب مفید ہے اور ان لوگوں کا گمان ہے کہ یہ لقب امام مہدی نے اسے دیا ہے اور اسے (اچھے بھائی اور ہدایت یافتہ دوست) جیسے الفاظ سے مخاطب کیا ہے، وہ قرآن کی تحریف پر شیعوں کا اجماع نقل کرتے ہوئے کہتا ہے: [شیعہ امامیہ کا اجماع ہے کہ بہت سارے مردے قیامت سے پہلے لوٹ کر آئیں گے، اسی طرح ان کا اجماع ہے کہ گمراہ اماموں (صحابہ کرام) نے قرآن کو جمع کرنے میں بھاری غلطیاں کیں، نزول اور سنت نبوی ﷺ کے مطابق اس میں بہت سارے بھیر بدل کئے]۔ (اوائل المقالات: 52)۔

یہاں تک کہ ان کے شیخ نور طبرسی جسے حدیث کے اماموں کا امام کہا جاتا ہے اس نے ایک کتاب لکھی جس کا نام اس نے (فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب: یعنی رب الارباب (اللہ) کی کتاب (قرآن) میں تحریف واقع ہونے پر دوٹوک فیصلہ) رکھا۔ اور اس نے اس میں دو ہزار ایسی روایتوں کو پیش کیا جنھیں شیعہ کے نزدیک معتبر سمجھا جاتا ہے اور جن سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن میں رد وبدل واقع ہوا ہے۔

ہاں کچھ شیعہ عالم موجودہ دور میں اپنی تحریفِ قرآن والی فکر سے انکار کرتے ہیں لیکن وہ در حقیقت ایسا تقیہ (زبان سے کچھ کہنا اور دل میں کچھ رکھنا) کے طور پر کہتے ہیں یا اس ڈر سے کہ کہیں ان کی حقیقت عام مسلمانوں کے سامنے واضح نہ ہوجائے۔

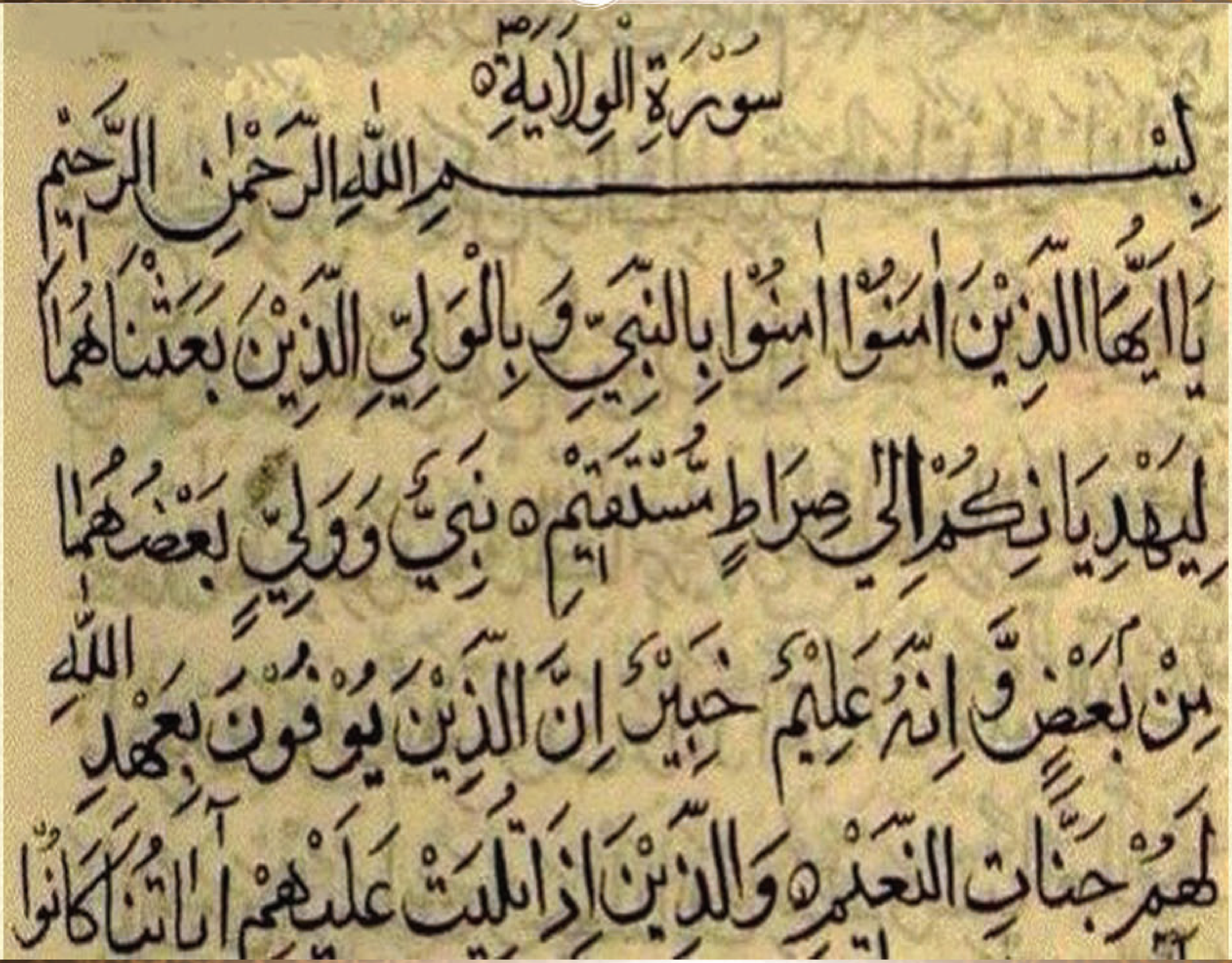
سورة الولاية
بسم الله الرحمن الرحيم
يا ايها الذين آمنوا آمنوا بالنبي والولي الذين بعثناهما
ليهديانكم الى صراط مستقيم نبي وولي بعضهما
من بعض وانه عليم خبير ان الذين يوفون بعهد الله
لهم جنات النعيم والذين اذا تليت عليهم آياتنا كانوا

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب کا دودھ پیا تھا؟!!!

چنانچہ شیعوں کے شیخ محمد بن یعقوب کلینی -جس کا لقب ان کے نزدیک ثقۃ الاسلام ہے- اپنی کتاب (الکافی) -جو شیعوں کے نزدیک سب سے عظیم کتاب ہے- لکھتا ہے: [کہ ابو بصیر سے روایت ہے، وہ روایت کرتا ہے ابو عبد اللہ -علیہ السلام- سے کہ: جب نبی ﷺ کی پیدائش ہوئی تو کئی دنوں تک انہیں دودھ نہ ملا، تو ابو طالب نے اپنی چھاتی سے آپ ﷺ کو لگالیا، تو اللہ نے ان کی چھاتی میں دودھ پیدا کردیا جس سے کئی دنوں تک آپ ﷺ پیتے رہے یہاں تک کہ ابو طالب نے حلیمہ سعدیہ کا کھوج لگا کر آپ ﷺ کو ان کے حوالے کردیا]۔ (الکافی: ج 1/ص 448)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء فرشتوں پر بہتان لگاتے ہیں کہ وہ اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں اور علی بن ابی طالب سے عداوت رکھتے ہیں؟!!!

چنانچہ ان کے شیخ ابو جعفر صفار –جسے یہ لوگ ثقہ جلیل اور محدث نبیل کے لقب سے پکارتے ہیں- اپنی کتاب (بصائر الدرجات) میں لکھتا ہے: (ابو عبد اللہ –علیہ السلام- نے کہا: کہ اللہ نے امیر المؤمنین کی ولایت پیش کی تو فرشتوں نے اسے قبول کرلیا صرف ایک فرشتہ جس کا نام فطرس تھا اس نے نہیں مانا تو اللہ نے اس کے پَر توڑ دیئے۔ (ص: 68)۔

حالانکہ اللہ تعالی اپنے فرشتوں کے بارے میں فرماتا ہے: (لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ : انہیں اللہ جو حکم دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے، اور جس کا انہیں حکم دیا جاتا اسے بجا لاتے ہیں) [سورہ التحریم: 8]۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء کا دعوی ہے کہ شیطان علی بن ابی طالب سے محبت کرتا اور ان کا دفاع کرتا تھا؟!!!

چنانچہ ان کے صادق شیخ جسے امام العصر کہتے ہیں وہ امام علی سے روایت کرتا ہے کہ: [میں اس لعین (ابلیس) کے پیچھے دوڑا یہاں تک کہ اسے پا لیا اور زمین پر پٹخ دیا پھر اس کے سینے پر سوار ہوکر اپنے ہاتھوں کو اس کے گردن پر رکھا تاکہ اس کا گلا گھونٹ سکوں، تو اس (ابلیس) نے کہا: ابو حسن ایسا مت کرو، مجھے قیامت تک مہلت دی گئی ہے، اللہ کی قسم اے علی! میں آپ سے شدید محبت کرتا ہوں، اور آپ سے جو عداوت رکھتا ہے میں اس کے والد کے ساتھ اس کی ماں کی جماع میں شریک ہوجاتا ہوں اس طرح وہ حرامی (ولد زنا) ہوجاتا ہے۔ پس میں نے ہنس دیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا]!!! (عیون اخبار الرضا: 77/1)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء کا گمان ہے کہ آدمی اس وقت تک شیعہ نہیں ہوسکتا جب تک نبی ﷺ کے صحابہ اور ازواج مطہرات سے براءت نہ کرے اور ان پر لعنت نہ بھیجے؟!!!

ان کا شیخ محمد باقر مجلسی جس کا لقب شیعوں کے یہاں علم علامہ حجت فخرِ امت ہے، وہ کہتا ہے: [براءت کے سلسلے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ: ہم چاروں بتوں ابو بکر وعمر اور عثمان ومعاویہ سے براءت کا اظہار کریں، اسی طرح چاروں عورتوں عائشہ وحفصہ اور ہند واُم الحکم سے، اور ان کے تمام پیروکاروں نیز ان کا دم بھرنے والوں سے براءت کا اظہار کریں۔ اور یہ لوگ روئے زمین پر اللہ کی بدترین مخلوق ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول اور ائمہ پر اس وقت تک ایمان مکمل نہیں ہوگا جب تک کہ ان کے دشمنوں سے براءت کا اظہار نہ کیا جائے] (حق الیقین: ص 519)۔

اور مجلسی کا یہ بھی کہنا ہے کہ: (اس امت کا فرعون وہامان ابو بکر اور عمر ہیں)!!! (بحار الانوار: ج30/ ص410)۔ (رضی اللہ عنہما)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء ابو بکر صدیق –رضی اللہ عنہ- پر تہمت لگاتے ہیں کہ وہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو گردن میں بت لٹکائے رہتے اور اسی بت کے لئے سجدہ کرتے تھے؟!!!

شیعہ علماء کا صدر نعمت اللہ جزائری کہتا ہے: [اس حدیث کے سلسلہ میں تعجب نہ کرو، کیونکہ خاص خبروں میں اس کا ذکر ہے کہ ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو گردن میں بت لٹکائے رہتے اور اسی بت کے لئے سجدہ کرتے تھے]۔ (الانوار النعمانیہ: 539/1)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء کا کہنا ہے کہ عمر بن الخطاب –رضی اللہ عنہ- کو جہنم میں ابلیس سے زیادہ عذاب ہوگا؟!!!

ان کے علماء کا صدر نعمت اللہ جزائری کہتا ہے: [خاص روایات میں آیا ہے کہ شیطان کو جہنم کے ستر (70) طوق پہنائے جائیں گے، اور حشر کے میدان کی طرف اسے لے جایا جائے گا، تو وہ دیکھے گا کہ اس کے سامنے ایک آدمی کو عذاب کے فرشتے لے کر جا رہے ہیں اور اس کی گردن میں جہنم کے ایک سو بیس (120) طوق ہیں، تو شیطان اس سے قریب ہوگا اور کہے گا: بدبخت نے کون سا کام کیا کہ مجھ سے زیادہ عذاب ہورہا ہے حالانکہ میں نے مخلوقات کو گمراہ کیا اور انہیں ہلاکت تک پہنچایا؟ تو عمر شیطان سے کہیں گے: میں نے کچھ نہیں کیا سوائے اس کے کہ علی بن ابی طالب سے خلافت چھین لی]۔ (الانوار النعمانیہ: 1/ 28-18)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء عثمان بن عفان –رضی اللہ عنہ- پر تہمت لگاتے ہیں، وہی عثمان جن سے نبی ﷺ نے اپنی دو صاحبزادیوں کی شادی یکے بعد دیگرے کی تھی، اور کہا تھا: اگر میرے پاس تیسری بیٹی ہوتی تو اس کی شادی بھی عثمان سے کر دیتا۔

ان شیعہ علماء کا کہنا ہے کہ عثمان کافر ومنافق تھے!!!

ان کا شیخ نعمت اللہ جزائری کہتا ہے: [عثمان نبی ﷺ کے زمانے میں ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے اسلام کو ظاہر کیا اور کفر چھپایا (یعنی وہ منافق تھے)]۔ (الانوار النعمانیہ: 81/1)۔

بلکہ اپنے متبعین پر عثمان بن عفان سے دشمنی کوواجب قرار دیتے ہیں، ان (عثمان –رضی اللہ عنہ) کو کافر کہتے اور ان کی عزت کو حلال سمجھتے ہیں۔ ان کا شیخ کرکی کہتا ہے: [جو شخص اپنے دل میں عثمان کی دشمنی نہ رکھے، ان کی عزت کو حلال نہ سمجھے، ان کے کفر کا عقیدہ نہ رکھے، تو ایسا آدمی اللہ اور اس کے رسول کا دشمن اور اللہ کی نازل کردہ (شریعت) کا منکر ہے]۔ (نفحات اللاہوت: ص 105)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ علی بن ابی طالب –رضی اللہ عنہ- بھی شیعہ علماء کے حملہ سے نہ بچ سکے؟!!!

تو یہ (شیعہ) ان (علی) کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ مچھر تھے!!!

اللہ تعالی کے اس قول: (إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا: یقینا اللہ تعالی کسی مثال کے بیان کرنے سے نہیں شرماتا خواہ وہ مچھر کی ہو یا اس سے اوپر کی چیز کی ہو) (سورۃ البقرۃ: 26) کی تفسیر کے ضمن میں علی بن ابراہیم -جس کا شمار علماء شیعہ کے اکابر میں ہوتا ہے- نقل کرتا ہے کہ : [ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ اللہ نے یہ مثال امیر المؤمنین علیہ السلام کے لئے بیان کی ہے، تو مچھر امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں، اور ان سے اوپر کی چیز رسول اللہ ﷺ ہیں]۔ (تفسیر القمی: 34/1)۔

اور مجتبی شیرازی اس روایت پر تعلیق لگاتے ہوئے کہتا ہے: [یہ بہترین روایت ہے کہ امام علی مچھر ہیں]!!!

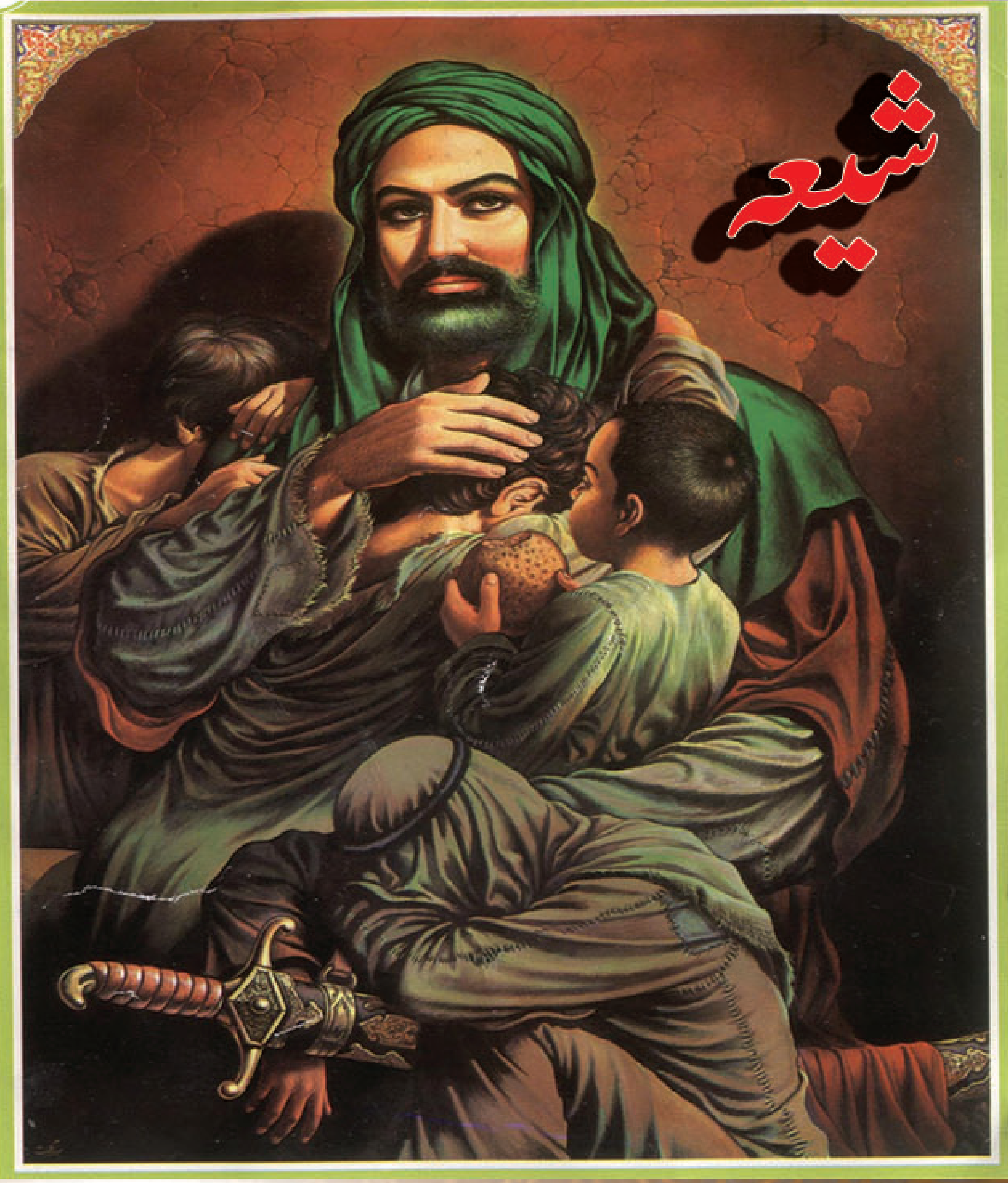

کیا آپ جانتے ہیں: کہ اُم المؤمنین عائشہ –رضی اللہ عنہا- جن کی براءت اللہ نے سات آسمانوں سے نازل فرمائی، شیعہ علماء ان پر زناکاری کی تہمت لگاتے ہیں؟!!!

قمی اور مجلسی نے اس آیت (ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا: اللہ نے کافروں کے لئے نوح اور لوط کی بیویوں کی مثال بیان کی، یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کی زوجیت میں تھیں پھر ان دونوں نے ان دونوں کی خیانت کی) (سورۃ التحریم: 10) کی تفسیر میں کہا: [اللہ نے اپنے قول (ان دونوں نے خیانت کی) سے مراد زنا کاری لی ہے، اور وہ فلاں عورت پر ضرور بہ ضرور حد قائم کرے اس سے مراد (عائشہ) ہیں، ان کی اس برائی پر جو انہوں نے بصرہ کے راستے میں انجام دی تھا] (تفسیر القمی: 377/2)۔

یعنی شیعہ کے مہدی اُم المؤمنین عائشہ کو ان کی قبر سے نکالیں گے اور ان پر زنا کی حد قائم کریں گے۔ ان کے گمان کے مطابق!!! اللہ ان کو مسخ کرے۔

اور ان کا ایک عالم جسے حافظ رجب البرسی کہا جاتا ہے وہ ذکر کرتا ہے کہ عائشہ نے چالیس (40) دینار زنا کاری سے جمع کیا اور اسے علی کے دشمنوں میں تقسیم کردیا تھا۔ (مشارق انوار الیقین: ص 86)۔

یہاں تک کہ ان کمبختوں نے ان (عائشہ رضی اللہ عنہا) کوزانیہ کے لقب سے ملقب کر رکھا ہے جیسا کہ (فدک) چینل وغیرہ میں انہوں نے کیا۔

تو کیا آپ اپنی ماں عائشہ نبی ﷺ کی پیاری بیوی کے لئے اس طرح کی بات پسند کریں گے؟؟؟؟

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء عقیدہ رکھتے ہیں کہ ابو بکر وعمر اور حفصہ وعائشہ نے نبی ﷺ کو قتل کیا؟!!!

ان کے شیخ عیاشی جس کا لقب محدث جلیل ہے اپنی تفسیر میں لکھتا ہے: [ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے وہ کہتا ہے: کیاجانتے ہو کہ نبی اپنی فطری موت سے وفات پائے یا انہیں قتل کیا گیا؟ اللہ تعالی کہتا ہے: (أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ: اگر ان کی موت ہوجائے یا انہیں قتل کردیا جائے تو کیا تم اپنے پہلے دین کی طرف لوٹ جاؤ گے؟) (سورۃ آل عمران: 144) تو موت سے پہلے انہیں زہر پلایا گیا، ان کو یہ زہر عائشہ وحفصہ نے پلایا تھا۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ یہ دونوں اور ان دونوں کے باپ اللہ کی بدترین مخلوق ہیں] (200/1)۔

اور مجلسی نے کہا: [کہ عیاشی نے معتبر سند سے صادق سے نقل کیا کہ عائشہ اور حفصہ اور ان دونوں کے باپ نے رسول اللہ ﷺ کو زہر کے ذریعہ قتل کیا جس زہر کا انتظام ان دونوں نے کیا تھا] (حیاۃ القلوب: 700/2)۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء اہل سنت کو زنا کی اولاد (حرامی) کہتے ہیں؟!!!

ان کے شیخ جس کا نام ثقہ الاسلام کلینی ہے ان (شیعوں) کی صحیح تر کتاب الکافی میں روایت کرتا ہے: [ہمارے شیعوں کے علاوہ سارے لوگ (بغایا) طوائفوں کی اولاد ہیں]۔ (285/8)۔

[اور معلوم ہے کہ (بغایا) بغیّ کی جمع ہے جس کا مطلب: وہ عورت جو کثرت سے زنا کرے]۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء کا خیال ہے کہ عرفہ کے دن حسین کی قبر کی زیارت حج وعمرہ سے دس لاکھ (1000000) گنا افضل ہے؟!!!

چنانچہ ان کے شیخ حر عاملی جس کا لقب ادیب وفقیہ اور محدث کامل ہے- وہ روایت کرتا ہے کہ جعفر صادق نے کہا : [جس نے حسین کے قبر کی زیارت عرفہ کے دن کی تواس کو قائم علیہ السلام کے ساتھ ایک ملین (1000000)حج، اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ملین (1000000) عمرہ ، اور ایک ہزار (1000) جان آزاد کرنے، اور اللہ کے راستے میں ایک ہزار (1000) گھوڑے دینے کے برابر ثواب اللہ تعالی دیتا ہے، اور اسے اس طرح کےنام سے پکارتا ہے: (میرا سچا بندہ جو میرے وعدے کی وجہ سے محفوظ ہوگیا)۔ اور فرشتے اس کے بارے میں کہتے ہیں: فلاں سچا ہے اس کی صفائی اللہ نے اپنے عرش سے دی ہے]۔ (وسائل الشیعہ: 10/360)۔

[ان شیعوں نے یہ گری ہوئی حرکت اس لئے کی ہے تاکہ حجاج کو عرفہ کے دن سے پھیر کر کربلا میں حسین کی قبر کی طرف کردیں]۔

کیا آپ جانتے ہیں: کہ شیعہ علماء کا عقیدہ ہے کہ شیعوں کے علاوہ اللہ کے گھر کے حجاج سب بندر اور سور ہیں؟!!!

ان کے شیخ ابو جعفر صفار جس کا لقب ثقہ جلیل اور محدث نبیل ہے وہ ابو بصیر سے نقل کرتے ہوئے کہتا ہے: [میں نے ابو عبد اللہ کے ساتھ حج کیا، جب ہم طواف میں تھے تو میں نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے میں آپ پر قربان جاؤں، کیا اللہ ان تمام لوگوں کی بخشش کرے گا؟ تو انہوں نے کہا: اے ابو بصیر جن کو تم دیکھ رہے ہو ان کی اکثریت بندروں اور سوروں کی ہے، پس میں نے کہا: مجھے دکھا دیجئے، پھر انہوں نے کچھ کلمات پڑھ کر میری آنکھ پر اپنا ہاتھ پھیرا تو میں نے انہیں (حجاج) بندر اور سور کی شکل میں دیکھا، اور مجھ پر خوف طاری ہوگیا، پھر انہوں نے اپنا ہاتھ میری آنکھ پر پھیرا تو میں انہیں پہلی والی حالت میں دیکھا]۔ (بصائر الدرجات: 260)۔

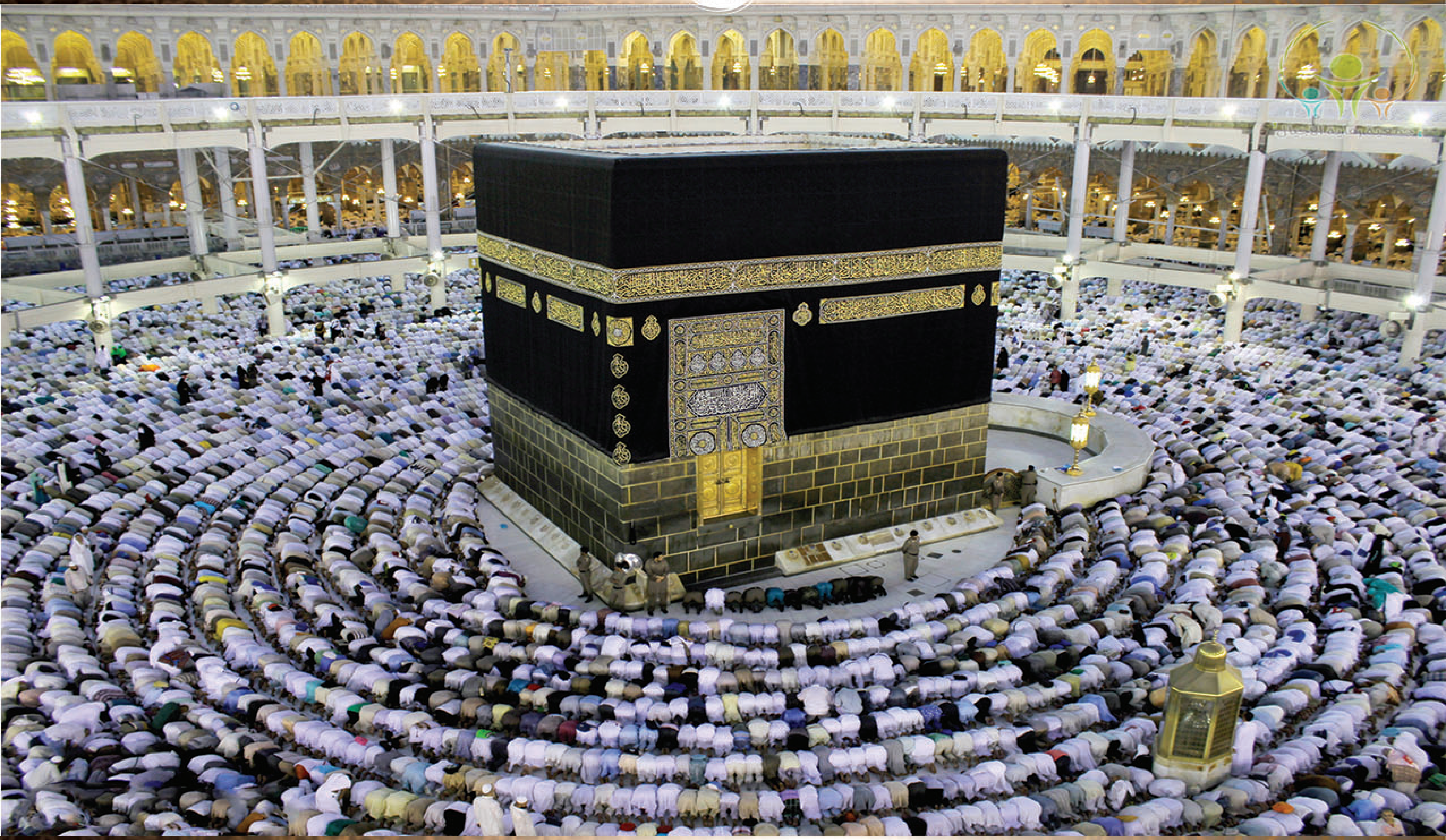

پس سارے لوگ جان لیں: کہ :

1- جن کا ذکر ہوچکا ہے اتنی گھٹیا اور بری وکمتر باتیں ہیں کہ اس کی نحوست سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائے، اللہ ہی سے شکوہ ہے، اور بدی سے بچانا نیکی کی توفیق دینا اللہ عظیم کے ہاتھ میں ہے، تمام صحابہ اور امہات المؤمنین سے اللہ راضی ہو۔

2- جن کتابوں کا ذکر ہوا ہے شیعہ کے نزدیک نہایت معتبر ہیں، انہیں یہ عزت واحترام دیتے اور قبول کرتے ہیں، اور ان کے مؤلفین کی تعریف کرتے نیزان کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

آخر میں: کیا اس طرح کا عقیدہ رکھنے والوں کو مسلمان کہا جا سکتا ہے؟

جمع وترتيب : رامي عيسى

www.ramy-essa.com

www.islamic-invitation.com

@t.me/ramyeysa RamyEssa2018 @RAMY_EASA2016